# اخبار نور افشاں لودیانہ

آفتاب صداقت

حقیقی نور وہ تھا جو دُنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہی

نمبر (۶) مطبوعہ ۹ - فبروری سنہ ۱۸۹۴ء روز جمعہ جلد (۲۲)


## دستور العمل اخبار نور افشاں

قیمت سالانہ اہل شہر سے عہ ۱۱/

ایضاً بیرونجات سے معہ محصولڈاک عہ ۸/

" دو کاپیوں سے زیادہ ایک ہی شخص کے نام پر فی کاپی عہ ۲/

ایک شخص کے نام سات کاپی کے دام وصول ہونے پر ایک کاپی مُفت دی جائیگی - ہر حالت میں قیمت پیشگی لیجائیگی +

# ایڈیٹوریل

اُنہوں نے اُس سے کہا ہم نے تو سُنا بھی نہیں کہ رُوح القدس ہی ؛ اعمال ۱۹ : ۲ +

یہہ جواب افسس شہر کے اُن شاگردوں نے پولوس رسول کو دیا تھا - جبکہ وہ اوپر کے اطراف مُلک میں انجیل سُناکر افسس میں پہنچا - اور اُنسے پوچھا : " کیا تمنے - جب ایمان لائے روح القدس پائی " ؟ اگرچہ یہہ لوگ کمزور - اور بغیر روح القدس پائے ہوئے عیسائی تھے - تو بھی شاگرد کہلائے کیونکہ وہ مسیح خداوند پر ایمان رکھتے تھے ؛ ممکن ہی کہ ایک گنہگار شخص انجیلی پیغام سُنکر مسیح پر ایمان لاوے - لیکن رُوح القدس ہنوز اُس کو نہ ملا ہو ؛ پس مناسب نہیں کہ ایسے شخص کو مسیحیت کے دائرہ سے خارج اور حقیر سمجھا جائے - کیونکہ وہ خداوند جسنے ایمان کے کام کو اُس کے دل میں شروع کیا ہی - اپنا روح القدس عطا کرکے اُسکو کامل کریگا - وہ جو " مسلے ہوئے سینٹھے کو نہیں توڑتا - اور دُھنواں اُٹھتے ہوئے سَن کو نہیں بجھاتا " اپنے کمزور ایمانداروں کو ناچیز سمجھکر اُنہیں ترک نہیں کر دیتا ہی - جیسا کہ ہم اِن افسی شاگردوں کی حالت میں پاتے ہیں ؛ خداوند نے اُن لوگوں کے دلی ایمان - اور کمزور حالت - اور رُوحِ قدس کی احتیاج کو معلوم کرکے پولوس رسول کو اُنکے پاس بھیجا - اور جب اُس نے اُنپر ہاتھ رکھا - تو روح قدس اُنپر نازل ہوئی - اور وہ طرح طرح کی زبانیں بولنے - اور نبوّت کرنے لگے +

اِس میں شک نہیں کہ مسیحی کلیسیا میں اب بھی اکثر ایسے شاگرد موجود ہیں - جو رُوح القدس کی تاثیر سے ہنوز موثر نہیں ہوئے - حالانکہ اُنہوں نے باپ بیٹے - اور روح القدس کے نام سے بپتسما پایا ہی - اور اِن افسیوں کی مانند نہیں کہہ سکتے کہ " ہم نے تو سُنا بھی نہیں - کہ رُوح القدس ہی " تاہم مناسب نہیں - کہ ہم اُنہیں حقیر و ناچیز سمجھیں - یا جیسا بعضوں کا دستور ہی - اُنہیں جمع کرکے پوچھیں کہ تم نے روح القدس پائی - یا نہیں ؟ اور اُن کے درپے ہو کر اور دِق کرکے روح القدس کے پانے کا اِقرار کراویں - بلکہ ایسے مسیحیوں کو کلام سے نصیحت کریں - اُن کے لئے - اور اُن کے ساتھ دُعا مانگیں کہ وہ روح قدس کی تاثیرات اور نعمتوں کو حاصل کریں ؛

تذکرۃ الابرار میں لکھا ہی کہ : - " اگرچہ افسس میں اَور بھی عیسائی تھے - مگر وہ لوگ جو روح قدس سے کم واقف تھے صرف بارہ ایک تھے ؛ اب بھی جماعتوں میں نُو وارد اور کمزور لوگ رلے ملے رہتے ہیں - مناسب ہی کہ ایسے لوگ تلاش کئے جاویں - اور اُنہیں جمع کرکے سکھلایا جاوے - اور اُن کے لئے دُعا کی جاوے - مگر افسوس کی بات ہی - کہ

اس وقت جو بعض مشنری باہر سے آتے ہیں۔ وہ اکثر زور آور اور توانا بھائیوں کو تلاش کر کے اُن سے بہت باتیں کرتے ہیں۔ پر کمزور اور افسردہ دل بھائیوں کی طرف کم متوجہ ہوتے ہیں اور اگر کچھ ذکر بھی آتا ہے۔ کہ فلاں بھائی کمزور ہے۔ تو یہہ لوگ اس اُمید پر کہ وہاں کا پاسٹر اُن کی مدد کریگا۔ اُنہیں چھوڑ دیتے ہیں۔ اس بات پر نہیں سوچتے۔ کہ اگر وہاں کے پاسٹر کی طاقت روحانی اُن کے دفع مرض کے لئے مفید ہوتی۔ تو وہ ابتک کیوں ایسے کمزور رہتے۔ مناسب ہے کہ اب دُوسرے بھائی کی روحانی طاقت اُن کی مدد کرے۔ شاید وہ بچ جاویں افسس میں آکلا اور پرسکلا بھی رہتے تھے۔ جنہوں نے اپلوس جیسے فاضل آدمی کو بھی سکھلایا۔ تو بھی آکلا اور پرسکلا کی طاقت سے یہہ بارہ شخص مضبوط نہ ہوئے۔ مگر پولوس کی منادی اور ایمان۔ اور دستگیری سے دیکھو اُنہوں نے کتنی قوت پائی۔ پس ہر معلم ہر روح کے لئے مفید نہیں ہے۔ مدارج مختلف ہیں اور قوتیں بھی مختلف ہیں۔ سب کو سب کہیں جہاں موقع ملے خدمت کرنا چاہئے۔“

## ونگسٹون کالج

### فارن مشنریوں کو علمِ طب کی علمی اصول میں تعلیم دینے کے واسطے

کالج مذکورہ کے پرنسپل ڈاکٹر سی الیف ہرفرڈ میٹر سبی نے اخبار لائف آف فیتھ میں لکھا ہے کہ فارن (غیر ملکی) مشنوں کا میڈیکل ڈیپارٹمنٹ (صیغہ طبی) بسرعت ایک ضرورت و قدر اختیار کر رہا ہے جس کا گذرے سالوں میں کسی کو خیال بھی نہ تھا۔ سکاٹلینڈ نے جو درجہ میڈیکل مشنری کو شش کو عطا کیا ہے۔ اُس سے ہمارے سامنے ایک عمدہ نظیر پیش کی ہے۔

لیکن اب انگریزی سوسائٹیاں بھی اپنے لائق ڈاکٹروں کی شمار بڑھانے پر زیادہ مستعد و سرگرم ہیں۔ کہ وہ اپنے علم طب کو جو انجیل کی اشاعت کیلئے ایک طاقت ور اعلیٰ ہے استعمال کریں۔ اِس ہفتہ کے اندر چرچ مشنری سوسائٹی نے ڈاکٹر لینکسٹر کو سکرٹری مقرر کرنے میں ضروری قدم بڑھایا ہے جن کا خاص کام میڈیکل مشنوں کو ترقی دینا ہوگا۔ سالگذشتہ کے درمیان ایک بالکل نئی میڈیکل آگزلیری (طبی مدد کرنے والی) مشنوں کیلئے قائم کی گئی ہے جس کا مرکز لنڈن کے ایسٹ انڈ میں واقع ہے۔ اور جو اُس بڑے سکاچ مین کے معزز نام سے نامزد ہے۔ جس نے مشنری اور ڈاکٹر ہوکر اپنی جان تاریک براعظم افریکہ کے لئے قربان کر دی جو افریکن اور یورپین دونوں میں یکساں ہر دل عزیز تھا۔ ونگسٹون کالج کسی ایک مشنری سوسائٹی سے متعلق نہیں ہے۔ لیکن اُن تمام پروٹسٹنٹ مشنریوں کے فائدہ کے لئے قائم کیا گیا ہے جو اُس کے حقوق سے مستفید ہونے کے قابل ہو سکیں۔

ہندوستان میں دیسی میڈیکل مشنریوں کا ہر ایک مشن سٹیشن میں ہونا نہایت ضروری ہے۔ اور ہم بیقین کہہ سکتے ہیں کہ انجیل کی اشاعت میں وہ ایوانجلسٹ کیٹیکسٹ اور لوکل پریچروں کی نسبت زیادہ کامیابی حاصل کرینگے۔ بشرطیکہ دیسی میڈیکل مشنری اپنے فن طبابت اور علم الٰہی میں عمدہ لیاقت رکھنے کے علاوہ روحوں کو بچانے۔ اور اُنہیں مسیح کے قدموں پر لانے کے لئے شایق اور سرگرم انجیلی کارگذار ہوں۔ افسوس ہے کہ اِس ملک میں میڈیکل مشنریوں کے تیار کرنے۔ اور اس مفید کام کو جاری کرنے کے لئے دیگر مختلف مشنوں نے۔ جو اس ملک میں مصروف کار ہیں۔ رونڈ ڈاکٹر سی ایس ویلنٹین صاحب ایل ایل ڈی کے موافق اس کام میں جانفشانی و کوشش نہیں کی۔ ورنہ آج کے دن ہزاروں نہیں۔ تو سیکڑوں دیسی

نوجوان مسیحی جابجا ایسے موجود ہوتے جو دوا اور دُعا کے ذریعہ لوگوں کے جسمانی و روحانی امراض کو دُور و دفع کر کے اُن کے دلوں کو اُس سچے شافی مطلق کی طرف پھیرتے جو رُوح اور بدن دونوں کو زندگی بخشنے والا خداوند مسیح ہے۔

---

**تصحیح**۔ گذشتہ نمبر نورافشاں میں جو سلام ہم ادیں صفحہ میں لکھا گیا ہے اُس کے دوسرے شعر کے مصرعہ اول پر بجائے مسیحائی لفظ مسیحا سہو کاتب سے لکھا گیا۔ اُسکو یوں پڑھنا چاہئے :۔

”جس نے دعوائے مسیحائی بجز اُسکے کیا“

## مُراسلات

## بقیۂ تنقیح مباحثہ

## بقیہ نمبر ٢ فضیلت انجیل یا قرآن

## بقیۂ انجیل کی آمد

### چوتھا اصول جس کی رو سے کسی

کتاب آسمانی کی فضیلت اور ضرورت کا واجبی اندازہ کیا جا سکتا ہے۔ یہہ بیان کیا گیا تھا۔ کہ جب ایک شرع کا دَور ختم ہونے والا ہو۔ تو دوسری۔ اور پھر تیسری شرع کے آنے پر پہلی شرع کا رواج فی الواقع بند کیا جاوے۔ یہہ اصول بھی آسمانی مہر کا زور رکھتا ہے۔ کہ جس کو انسان

توڑ نہیں سکتا :: سو معلوم ہووے۔ کہ جب انجیل مُقدّس کی آمد کا وقت آیا۔ تو اگلی ہر رسم و رواج نے منسُوخ ہونا شروع کر دیا۔ اور قوم یہود۔ اور یروسلم شہر۔ اور یہودیوں کی ہیکل جو موسوی شریعت کا گویا قلعہ تھا مسیح کی آمد پر ختم کئے گئے :: جس کا نتیجہ یہہ ہوا۔ کہ موسیٰ کی شریعت پر عمل در آمد بند ہوا۔ یعنے جس طرح اگلے نبی لکھ گئے تھے۔ اور پھر خداوند مسیح نے بھی اُن کے خاتمہ کی پکار کر دی۔ ویساہی وقوع میں آگیا۔ اور یہہ بات۔ کہ قوم کی تباہی و پریشانی۔ اور توریت موسوی کے دَوْر کا اس طور سے ختم کیا جانا خدا کی طرف سے ہوا۔ اِس بات سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ لوگ اپنی کوشش سے اُس دین کو پھر قائم نہ کر سکے۔ اور نہ ہیکل کو پھر بنا سکے :: آجتک یعنے ہمارے زمانہ تک وہ پہلا سارا انتظام برباد ہوا پڑا ہے۔ اور قوم یہود کے لئے اور کوئی چارہ نہیں۔ سوائے اِس کے کہ مسیح پر ایمان لاویں :: قرآن کی ہدایتوں میں جو یہودیوں کو سورہ مائدہ رکوع ۷ آیت ۴۹ میں کی گئی ہیں ایک بھاری بھول ہو گئی ہے۔ کہ توریت کے احکام کا ذکر کر کے۔ یعنے قصاص کے احکام کا۔ یہودی لوگوں کو کہا ہے۔ کہ "جو کوئی حکم نہ کرے اللہ کے اُتارے پر سو وہی لوگ ہیں بے انصاف" :: ایسی ہدایت اُن لوگوں کو کیوں دیگئی۔ جبکہ موسوی انتظام کا دَوْر ختم ہو گیا تھا اور عیسوی انتظام کا زمانہ تھا؟۔ اور یہودی لوگ اگلے انتظام کو بحال کرنے کے لئے کوشش کر کے ہار گئے تھے۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کی مرضی نہ تھی :: دیکھو یہودیوں۔ اور اُن کے معاونوں نے کیسی کیسی کوشش کی مگر سب رائگاں گئی :: بہتر ہوگا اگر میں پہلے اُس حکم کو پیش کروں جو ہیکل اور یروسلم۔ اور قوم یہود کی بابت صادر ہوا تھا۔ "اُس کے شاگرد اُس پاس آئے۔ کہ اُسے ہیکل کی عمارتیں دکھاویں۔ یسوع نے اُنسے کہا۔ کہ تم یہہ سب چیزیں دیکھتے؟ میں تم سے سچ کہتا ہوں۔ کہ یہاں پتھر پر پتھر نہ چھوٹیگا جو گرایا نہ جائیگا" (متی ۲۴: ۱ و ۲)۔ یہودیوں کی طالمود۔ اور میمونائیڈیز ایک بڑا مشہور یہودی عالم لکھتے ہیں۔ کہ ٹائٹس بادشاہ کی فوج کے ایک کپتان نے ہیکل کی بنیادوں کو ہل چلا کر اُکھاڑ دیا :: پھر یروسلم شہر کی بربادی کی خبر متی ۲۳: ۳۷ و ۳۸ میں درج ہے۔ کہ "دیکھو تمہارا گھر تمہارے لئے ویران چھوڑا جاتا ہے"۔ یوسیفس مورخ اپنی تواریخ جنگ یہود کتاب ۷ باب اول میں لکھتا ہے۔ کہ شہر کا باقی سارا گرد از زمین کے ساتھہ برابر کر دیا گیا تھا۔ اور بنیادوں تک کھود ڈالا گیا۔ حتّٰی کہ آنے جانے والوں کو یقین نہیں ہو سکتا تھا۔ کہ وہ جگہ کبھی آباد تھی :: پھر قوم یہود کے مارے جانے۔ اور سب قوموں میں اسیر ہونے کی بابت یوں فرمایا گیا تھا کہ "وے تلوار کی دھار سے گر جائینگے۔ اور اسیر ہو کے سب قوموں کے درمیان پہنچائے جائینگے" :: (لوقا ۲۱: ۲۴)۔ یوسیفس مورخ کی تواریخ جنگ یہود کتاب ۶ باب ۹ سے ثابت ہے۔ کہ ایساہی وقوع میں آیا :: یہہ بات اِس زمانہ تک ثابت ہے۔ دنیا کا ہر ایک شائستہ ملک جہاں جہاں یہودی پراگندہ ہیں شہادت دے رہا ہے۔ کہ اُس قوم کے لوگ کیسی ذلیل حالت میں ہیں۔ عرب میں بھی زیادہ تر اِسی حادثہ کے سبب پناہ گیر ہوئے تھے :: اور معلوم ہووے کہ اِس بات کی بھی خبر ہے۔ کہ یہہ پراگندگی کب۔ اور کس شرط پر جاتی رہیگی۔ "جب تک غیر قوموں کا وقت پورا نہ ہو یروسلم غیر قوموں سے روندی جائیگی" :: (لوقا ۲۱: ۲۴) یہہ وقت اب تک نہیں آیا ہے۔ اور اِس لئے وہ قوم ویسی ہی پراگندہ ہے۔ اور یروسلم غیر قوموں کے قبضے میں ہے :: پہلے اسکو رومیوں نے روندا۔ اور اُسکے قریباً ساٹھہ برس بعد وہاں ایک رومی نو آبادی قائم ہو گئی۔ اور سب رہے سہے یہودی نکالے گئے۔ شہر جُوپیٹر کے نام تقدیس کیا گیا۔ اور اُسکے لئے ایک مندر بھی بنایا گیا :: ۶۳۷ء تک یروسلم رومیوں کے قبضہ میں رہا۔ اور تب سارسن لوگوں نے اُس کو فتح کیا :: اور قریباً چار سو برس تک محمدیوں کے قبضہ میں رہا۔ جن کے خلفاء کبھی عربوں میں سے۔ کبھی ترکوں۔ اور کبھی مصریوں میں سے ہوتے رہے تھے :: قریباً نوے برس پھر عیسائیوں کے قبضے آیا۔ مگر پھر محمدیوں نے قبضہ کر لیا :: اِس طور سے وہ خبر بلفظہٖ پوری ہوئی۔ اور ہو رہی ہے۔ کہ "یروسلم غیر قوموں سے روندی جائیگی"۔ سیاح جو وہاں جاتے ہیں اُسکی حالت کو دیکھکر اِسی پیش خبری کو یاد کرتے ہیں :: اب یہودیوں اور اُن کے معاونوں کی کوشش کا حال سُنو۔ جب رومی لوگ یروسلم کا کچھہ حصّہ تعمیر کر کے وہاں آبسے تھے۔ تو یہودیوں نے بڑی تُندی کے ساتھہ بغاوت کی۔ تاکہ غیر قوموں سے شہر کو لے لیویں :: دونوں طرف خونریزی بہت ہوئی۔ اور یہودی مغلوب ہوئے :: پھر شہنشاہ جُولیان نے دین عیسوی کو برباد کرنے کی غرض سے یہودیوں کا ساتھہ دیا۔ اور اُن کو اجازت دی۔ کہ یروسلم کی ہیکل کو پھر بناویں :: یہودیوں نے کام شروع کر دیا۔ لیکن بنیاد رکھنے سے پہلے اُن کو رُکنا پڑا۔ کیونکہ آگ کے گولے زمین سے نکلے اور زمین پھٹ گئی۔ اور سخت بھونچال آیا۔ جسنے آدمیوں کو اور کُل سامان کو جو جمع کیا گیا تھا کھنڈا دیا :: اور تواریخ داں کہتے ہیں۔ کہ خدا ئے قادر کی مرضی سے یہہ حادثہ گذرا :: (موشائیم۔ تواریخ کلیسیا)۔ بشپ مل وین صاحب کہتے ہیں۔ کہ اِس واردات کے متعلق دو باتیں ظاہر ہیں۔ ایک یہہ۔ کہ غیر قوموں کی طاقت اور دولت نے یہودیوں کی غیرت کے ساتھہ ملکر کوشش کی کہ ہیکل کو پھر تعمیر کرکے۔ اور رسمی قواعد کو پھر جاری کر کے۔ اور یہودیوں کو یروسلم میں پھر بساکے مسیح کی نبوت کو ضعف پہنچاویں :: دوسرے یہہ کہ جب کام کے لئے کسی چیز کی کمی نہیں تھی۔ اور کوئی اُس کام کے برخلاف اُنگلی نہیں اُٹھا سکتا تھا۔ تو

دفعتاً وہ کام ترک کر دیا گیا ٭ پھر دیکھو کہ عرب کے یہودیوں کو جو یروسلم کی بربادی کے وقت وہاں بھی پناہ گیر ہوئے اور بود و باش کرنے لگے۔ کئی صدیوں کے بعد محمد صاحب سے بھی مدد ملی تھی۔ مگر ناکامیابی رہی ٭ چنانچہ محمد صاحب نے باوجود اپنے اس کہنے کے۔ کہ مسیح نے یہودیوں پر لعنت کی تھی سورہ مائدہ رکوع ۱۱۔ آیت ۸۲۔ پھر بھی یہود کی غلط اُمید کے مطابق۔ کہ مسیح انکار ہائی دینے والا ہنوز آنیوالا ہے۔ اپنے تئیں وہ موعود بتلایا ٭ سورہ بقر آیت ۸۸ سورہ اعراف رکوع ۱۹۔ آیت ۱۵۸۔ حالانکہ وہ آچکا تھا اور یہودیوں نے اُسکو نہ مانا۔ اور اُسکی پیشگوئی کے مطابق ہلاک اور پراگندہ ہو گئے تھے ٭ مگر محمد صاحب کی یہہ حمایت جو اُنہوں نے یہودیوں کیطرف دکھائی۔ مسیح کی پیشگوئی کو ضایع کرنے کی تجویز تھی ٭ اور اگرچہ چند یہودیوں نے محمد صاحب کا پہلے اعتبار کیا۔ مگر پھر خود ہی شکی ہو گئے۔ اور محمد صاحب کی مسیحائی ضائع ہوئی ٭ علاوہ اس کے ہمارے گذرے بیان سے ثابت ہوا۔ کہ موسوی رسمی اور ملکی شرع۔ اور اُن کی ہیکل بموجب مسیح کی پیشگوئی کے موقوف ہو گئیں کیونکہ وہ سارا بندوبست ایک عارضی انتظام تھا۔ اور جب مسیح آ گیا۔ اور اُس کی بادشاہت قائم ہو گئی۔ تو خدا تعالیٰ نے اگلا انتظام بند کر دیا ٭ مگر محمد صاحب نے اُسکو پھر زندہ کرنے کی کوشش کی۔ اور توریت کی رسمی اور ملکی شرعوں میں سے کئی قانون جاری کرنے کی کوشش کی۔ یروسلم کو رُخ نماز قرار دیا۔ یہہ ساری چال یہودیوں کی حمایت میں تھی ٭ میں سمجھتا ہوں۔ کہ یہہ کاروائی مسیح کی پیشگوئی کا زور توڑنے کے لئے تھی مگر محمد صاحب نے انجانے ایسی کوشش کی تھی۔ اور نتیجہ یہہ ہوا۔ کہ وہ باتیں یہودیوں میں پھر بھی بحال نہ ہوئیں۔ اور آخر محمد صاحب کو یہودیوں کا ساتھ چھوڑنا اور اپنے ملک کے دستورات کی طرف رجوع کرنا پڑا۔

اور یہہ کہنا پڑا۔ کہ "ہرگز راضی نہ ہونگے تجھ سے یہود نہ نصارا جب تک تابع نہ ہو تو اُن کے دین کا" ٭ سورہ بقر رکوع ۱۴۔ آیت ۱۲۰۔ اور وہ سب باتیں عربوں کے لئے دستورالعمل ٹھہرائی گئیں۔ اور آخرکار خدا کی مرضی یہہ ہوئی کہ اُس ملعون قوم کو محمد صاحب کے ذریعہ بھی خوب پٹوایا ٭ غرضکہ یہودیوں نے خود بھی بڑی کوشش کی اور غیر قومیں بھی اُن کی مددگار ہیں مگر کچھ بن نہ سکا۔ اور برعکس اُن سب کی کوششوں کے مسیحی دین بڑھتا اور قائم ہوتا گیا۔ اور آجتک ویسی ہی بڑھتی کے زور میں ہے۔ اور رہیگا بھی ٭ پس ظاہر ہے کہ خدا تعالیٰ نے اپنی مرضی کے موافق موسوی انتظام کو فی الواقع بند کر دیا اور مسیحی انتظام کو ہمیشہ کے لئے جاری کیا۔ اور ہر قوم سے اُسکی اطاعت طلب فرمائی ٭

باقی دارد

---

# ذرہ ادھر بھی

## نمبر ۳

کہتے ہیں کہ۔ کسی پہاڑ پر ایک چھوٹا سا گاؤں واقعہ تھا ٭ جس میں سستی نامی ایک شخص رہتا تھا۔ اور اُس کا ایک ہی بوڑھاپے کا بیٹا تھا ٭ ایک سبت کے دن وہ اپنے بیٹے کو ساتھ لیکر ایک نزدیک کے قصبہ میں جو اُسکے گاؤں سے قریباً چار پانچ میل کے فاصلہ پر تھا عبادت کے لئے گیا۔ کیونکہ اُن کے گاؤں میں کوئی عبادت خانہ نہ تھا ٭ راستہ میں گرمی کی شدت اور تھکان کے باعث وہ بوڑھا ایک درخت کے نیچے آرام کرنے لگا۔ اور لڑکا جنگلی گھاس اور پھول توڑنے میں مشغول ہو گیا ٭ اتنے میں ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا چلنے لگی۔ اور بڈھا باپ جو سستی کے باعث کچھ آرام طلب ہو گیا تھا۔ وہیں لیٹ گیا ٭ اور ٹھنڈی ہوا میں میٹھی نیند سو گیا۔ اور لڑکا پھولوں کو توڑتا توڑتا ایک غار کیطرف بڑھ گیا۔ اُدھر سے ایک جنگلی جانور نکل آیا۔ اور لڑکے کو پھاڑ کر کھا گیا ٭ مگر باپ مزے کی نیند سوتا رہ گیا ٭ یوں اُس بوڑھے باپ نے درخت کے نیچے آرام کر کے اپنے بیٹے کو کھو دیا ٭

جب یہہ آرام طلب نیند سے اُٹھا۔ تو کیا دیکھتا ہے کہ لڑکا نظر نہیں آتا۔ بیچارہ چاروں طرف دیکھتا ہے مگر لڑکا کہیں نظر نہیں آتا۔ ڈھونڈھتا ڈھونڈھتا اُس غار تک جا پہنچا۔ اور کیا دیکھتا ہے کہ۔ اُس کے پیارے لڑکے کا سر اور کپڑوں کے ٹکڑے لہو میں تربتر پڑے ہیں اور گوشت کا کہیں نام و نشان بھی نہیں رہا۔ تب زار زار رونے لگا۔ اب اُسکے رونے سے کیا حاصل۔ آخر بیچارہ لاولد ہو کر لڑکے کا سر اور کپڑے گود میں لیکر روتا پیٹتا گھر کو واپس آیا۔ اور یوں سستی اور آرام کی نیند سو کر مرتے دم تک لڑکے کے غم میں مبتلا رہا ٭

اے ناظرین اخبار نور افشاں۔ کیا آپ بھی صاحب اولاد کہلاتے ہیں؟ کیا آپ باپ ہیں؟۔ اگر آپ باپ ہیں تو میں آج آپسے پوچھتا ہوں کہ آپ کے لڑکے کہاں ہیں۔ اور آپ کس نیند میں سو رہے ہیں۔ کیا وے کسی جنگلی جانور (بری عادت) کے قبضہ میں تو نہیں آ گئے!٭

اے عزیز۔ والدین سستی اور آرام کی نیند سے جاگو اور ہوشیار ہو جاؤ۔ مبادا کہیں تمہارے لڑکے بری عادتوں میں پڑ کر شیطان کے شکار نہ بن جائیں اور تم اُس بوڑھے باپ کی طرح آرام کی نیند میں سوتے کے سوتے ہی نہ رہ جاؤ ٭

اے خادمان دین۔ آپ تو جماعت کے باپ کہلاتے ہیں۔ بتایئے تو آپ کس آرام میں سو رہے ہیں؟

صاحبو - یہہ باپ اپنے لڑکے کو عبادت خانہ میں لا رہا تھا - مگر راہ میں سو گیا اور اپنے لڑکے کو خدا کے گھر پر نہ لا سکا - بلکہ راستہ میں اُسکو کھو بیٹھا *

صاحبو آپ کو بھی اپنی جماعت کو خدا کے حضور پہنچانا ہی - اگر آپ سستی میں پڑکر سو گئے ہیں تو یہہ جانیں جنکے کہ آپ باپ کہلاتے ہیں خدا باپ تک پہنچائی نہ جائینگی بلکہ راستہ میں کسی جنگلی جانور یعنے بُری عادت میں پڑکر ہلاک ہو جائینگی - مگر یاد رہے کہ آپ خدا باپ کے حضور ان جانوں کے جواب دہ ہونگے *

اے مبشران انجیل ! جن لوگوں میں آپ کام کر رہے ہیں - اُن کو تمہیں مسیح مصلوب کے پاس لانا ہی - اگر آپ سستی اور آرام میں پڑکر سو رہینگے تو یہہ روحیں مسیح کے پاس لائی نہ جائینگی - بلکہ شیطان کے شکار ہوکر ہلاک ہو جائینگی - مگر سچ جانیں انکا جواب آپ کو مسیح مصلوب کو دینا ہوگا ؛ اس لئے اے مبشران انجیل - اُٹھو - اور اپنی کمریں باندھو - اور نجات بخش کلام کی خوشخبری کو تمام لوگوں کے درمیان جن میں آپ کام کرنے کے لئے مقرر کئے گئے ہیں - پھیلادو - تاکہ آپ جواب دہ نہ رہیں *

الراقـــــم

وہی گجراتی

# اقوال المشاہیر

۱ - اپنے گُلوں کی نسبت ہولتنگ مت ہو - جب تک اُن کی تازگی کی بہار ہی - اُن کو بخوشی تقسیم کرو - کیونکہ وہ کل کو مرجھا جائینگے *

۲ - کنجوس کا مال کسی کا دِل خوش نہیں کرتا - وہ اُس ضیافت کی مانند ہی - جو مُردوں کے لئے مہیا کی گئی ہی - یعنے سب کچھہ تیار ہی - لیکن مہمان کوئی نہیں جو حظ اُٹھا سکے *

۳ - جوش بغیر حکمت کے ایسا ہی ہی جیسا بچہ کے ہاتھہ میں بارود *

۴ - مُلک سکاٹلینڈ کے ایک پادری صاحب کا قول آجکل کی نئی پشت کے یاد رکھنے کے قابل ہی - کہ وہ آزادگی جو تمام عقائد کو بالائے طاق رکھکر یہہ سکھاتی ہی کہ جب تک تمہاری نیت نیک ہی خواہ کچھہ ہی اعتقاد رکھو بالآخر ایسی تھیا اوجی کی طرف لیجاتی ہی جو بغیر خدا کے ہی - ایسے ہی مذہب کیطرف جس میں مسیح نہیں ہی - ایسی عبادت کی طرف جس میں ادب و انکسار کا نام نہیں ہی - اور ایسی زندگی کیطرف جو بلا اُمید ہی - *

۵ - ڈرپوک لوگ موت سے پیشتر کئی مرتبہ مرچکے ہیں - (شکسپیر) *

۶ - وہی آزاد ہی جسکو سچائی آزاد کرتی ہی - باقی سب غلام ہیں - (کاوپر) *

۷ - کہتے ہیں کہ جو برف ایک دفعہ پگھل کر دوبارہ یخ بستہ ہو - وہ نہایت سخت ہوتی ہی - اسیطرح جو دل نرم ہوکر پھر سخت ہو جائے اُس کے برابر کوئی دِل سخت نہیں ہی * (ولیم جنا)

۸ - خبردار ! تمہارے خیالات آسمان میں سُنائی دیتے ہیں - (ینگ) *

۹ - بڑی بھاری غلطی ہی *

(۱) مناسب اور نامناسب حرکات کا پیمانہ خود مقرر کرلینا *

(۲) اَوروں کو اپنے اِس مقرر کردہ پیمانہ سے نیک و بد ٹھہرانا *

(۳) اَوروں کی خوشی کی مقدار اپنی خوشی کے اندازہ پر سمجھنا *

(۴) دنیا میں بنی آدم کے یکرائے ہونے کی امید رکھنا *

(۵) جوانوں سے طبیعت کی پختگی اور تجربہ طلب کرنا *

(۶) ہر قسم کے طبائع کو ایک ہی سانچے میں ڈھالنے کی کوشش کرنا *

(۷) ہلکے معاملات میں اپنی ہٹھہ قائم رکھنا *

(۸) اپنے افعال کو کامل سمجھنا *

(۹) جن باتوں کا تدارک نہیں ہو سکتا اُن کی نسبت اپنے تئیں اور اَوروں کو تردد میں پھنسانا *

(۱۰) جن تکالیف کو ہم رفع کر سکتے ہیں اُنکو حتی المقدور رفع کرنے کی کوشش نکرنا - *

(۱۱) اَوروں کی خطاؤں کو عفو کی نگاہ سے نہ دیکھنا *

(۱۲) جو کچھہ ہم سے نہ ہو سکے اُسکو ناممکن خیال کرنا *

(۱۳) جو کچھہ ہمارے محدود دماغ میں سما سکے فقط اُسی کو قبول کرنا *

(۱۴) ہر ایک معاملہ کو سمجھنے کی توقع رکھنا

(۱۵) سب سے بھاری غلطی یہہ ہی کہ ہم دو روزہ زندگی کو غافل رہکر بسر کریں حالانکہ ہر ایک لحمہ ہم کو ابدیت میں دھکیل دینے کے لئے تیار ہی *

راقـــــم

احقر عنایت اللہ ناصر

# ہماری زندگی

## (داؤد کی زندگی)

ساؤل بنی اسرائیل کا بادشاہ تھا- لیکن اُسکی چال خداوند کو پسند نہ ہوئی- کیونکہ وہ خدا کی مرضی پر نہ چلا: اِس لئے خدا نے اُس کو مردود کر دیا- اور بیت لحم کے لیسی نامے ایک شخص کے بیٹوں میں سے اُس کے سب سے چھوٹے بیٹے داؤد نامے کو بادشاہ ہونے کے لئے چُن لیا- اور سموئیل قاضی کو بھیجا کہ- اُس کو مسوح کرے کہ وہ بادشاہ ہو: اگرچہ لیسی کے سات بیٹوں میں- اَلیاب- اَبی نذب اور سَاما وغیرہ بڑے خوبصورت اور جوان تھے لیکن اُن میں سے داؤد چنا گیا- اور وہ خدا کی طرف سے بنی اسرائیل کا بادشاہ ٹھہرا: لیکن چونکہ ساؤل ابتک بنی اسرائیل کا بادشاہ تھا- داؤد کو فوراً تخت نہ ملا- بلکہ بدستور سابق وہ اپنی بھیڑ بکریاں چرایا کرتا تھا: مگر داؤد گانے بجانے کے کام میں بڑا ہوشیار تھا- اور ساؤل کو ایک گانے والے شخص کی ضرورت پڑی: لوگوں نے اُسے داؤد کی خبر دی- اور اُسنے اُسکو بلا لیا- اور وہ اُسکے حضور گایا کرتا تھا: اُنہی ایام میں بنی اسرائیل کی لڑائی فلستی نامے ایک قوم سے ہوئی: اِس قوم میں ایک شخص جاتی جولیت کر کے بڑا پہلوان اور بہادر تھا- اُس نے بنی اسرائیل کی حقارت کی اور اپنے زور کی شیخی کی- اور بنی اسرائیل میں سے کسی کا ہیاؤ نہ پڑا کہ اُسکا مقابلہ کرے: لیکن داؤد نے صرف ایک فلاخن سے اُسکا مقابلہ کیا- اور اُسکو مار لیا: اسپر داؤد کی بڑی تعریف ہوئی- کیونکہ اُسنے ایک بڑے بہادر دشمن کو مغلوب کیا تھا: اور بنی اسرائیل کی عورتوں نے داؤد کی ساؤل سے بھی بڑھکر تعریف کی- اِس لئے ساؤل داؤد کی طرف ضد اور دشمنی سے دیکھنے لگا- اور درپے ہوا کہ اُس کو مار ڈالے: کئی دفعہ اُس کو جان سے مار ڈالنا چاہا- لیکن خدا نے داؤد کو بچایا: اور اگرچہ ساؤل داؤد کے قبضے میں کئی بار آ گیا- لیکن اُسنے اپنے دشمن کو نہ مارا- اور داؤد باوجود اُس کی طرف سے ایسے سلوک ہونے کے پھر بھی اُس کی عزت ویسے ہی کرتا رہا: لیکن ساؤل کا غصہ اور مخالفت مرتے دم تک گیا- اور آخر کار وہ اپنی بُری زندگی سے جو ہمیشہ دَوڑ دھوپ میں کٹی اپنی تلوار سے آپ ہی قتل ہوا +

داؤد کی زندگی کے پہلے برس حالانکہ وہ خدا کی طرف سے بنی اسرائیل کا بادشاہ مقرر ہو چکا تھا نہایت تکلیف اور دکھ میں کٹے: اپنی جان بچانے کے واسطے وہ پہاڑوں اور غاروں میں بھاگتا پھرا- لیکن اُسکا بھروسا خدا پر تھا- اور خدا نے آخر کار اُسکی تمام مصیبتیں رفع کیں- اور وہ تمام بنی اسرائیل کا بادشاہ ہو گیا: وہ خدا کی عبادت اور بندگی میں بھی دل و جان سے مشغول رہا: اُس کا بہت شوق ہوا کہ خدا کی عبادت کے واسطے ایک عالیشان ہیکل بنا دے- لیکن اُس کو خدا سے اِس کام کے لئے اجازت نہ ہوئی- اور سبب یہہ بتلایا گیا ہے- کہ وہ جنگی مرد تھا +

بائبل خدا کا کلام ایسا بلا رو رعایت حق اور صداقت کا اظہار کرتا ہے- کہ کسی کی خطا اور گناہ کو مطلق نہیں چھپاتا- کسی نبی رسول اور بادشاہ کے گناہ پر پردہ نہیں ڈالتا- بلکہ صاف طور سے اُس کا بیان کرتا ہے: داؤد کی زندگی کا پورا پورا حال سموئیل کی کتاب میں مندرج ہے- اُس میں داؤد کا گناہ جو اُس نے اوریاہ کی جورو کے ناجائز طور پر لے لینے سے کیا تھا- صاف صاف ظاہر کیا گیا ہے: اور اُس کی بابت اِنتقام الٰہی یعنے اُس گناہ کی سزا کا بھی ذکر ہے جس سے خدا عادل- گناہ سے نفرت کرنے- اور اُس کی سزا دینے والا ثابت ہوتا ہے: افسوس کہ انسان کا دل یہاں تک گناہ سے آلودہ ہوا کہ انسانی نسل کے وہ لوگ جن کو خدا نے الٰہی طاقت دیکر بنی آدم میں سے مخصوص کیا- وہ بھی گناہ کی آلودگی سے نہ بچے- اور معصوم نہ رہے- کیونکہ آدم کی نسل سے تھے جس کی نسل میں برگشتگی کے دن سے گناہ کا زہر سرایت کر گیا- اور گناہ آنے والی تمام نسلوں میں یکساں اور برابر ظاہر ہوتا گیا: لیکن خوشی کا مقام ہے- کہ عورت کی نسل سے گناہ پر غالب ہونے والا پیدا ہونے والا تھا اور وہ داؤد کے خاندان میں سے برپا ہونے والا تھا اگرچہ وہ ایک طور سے داؤد کی اولاد میں سے ہوا- لیکن داؤد اُسکو اپنا "خداوند" کہتا ہے کہ "خداوند نے میرے خداوند سے کہا- کہ تو میرے دہنے بیٹھ جبتک کہ میں تیرے دشمنوں کو تیرے پاؤں کی چوکی کروں": وہ زمین سے خاکی نہیں تھا- بلکہ آسمان سے روحانی اور جلالی تھا- اور وہ ہی صرف اکیلا گناہ سے پاک ثابت ہوا- صرف وہی دُنیا میں معصوم ٹھہرا- اور اِسی وجہہ سے وہی نجات دہندہ ٹھہر سکتا ہے کیونکہ نجات دہندہ صرف وہی ہو سکتا ہے- جو خود گناہ سے مُبرا ہو- اور گنہگاروں کو جو عاجز لاچار اور بیکس ہیں نجات ابدی بخشے: وہ آنے والا تھا- اور داؤد کو چونکہ وہ پیغمبر تھا خدا کی جانب سے خبر ملی تھی کہ وہ آویگا- اور بنی آدم کو وہ زندگی جو اُنہوں نے کھو دی تھی بخشیگا +

باقی دارد

راقم

ج- س

# تقسیم انعام

تاج گنج میں ۲۷- جنوری ۱۹۲۴ء کو سی - ایم ایس کی طرف سے سنڈے سکول کے لڑکوں کو انعام تقسیم ہوا :: میر مجلس جناب مسز کروک ینگ صاحبہ نے (کلکٹر ضلع آگرہ) اپنی مسرت دلی و شفقت سے انعام تقسیم فرمایا :: یہہ لیڈی ممدوحہ بہت ہی فیاض ہیں اور غربا پروری کی نظر سے ایک سوینگ کلاس یعنے کپڑا سینے کا کام جاری فرمایا ہی جس سے علاوہ مسیحی بیواؤں کے بیوائیں غیر اقوام کی بھی پرورش پاتی ہیں :: چنانچہ اول انعام مسٹر جے- جے گھوش - بی - اے - و مسٹر پال الگزنڈر سنڈے سکول غیر اقوام کے ٹیچروں کو تقسیم فرمایا - اور بعدہٗ کُل لڑکوں کو انعام تقسیم فرمایا :: بعد چیرز جلسہ ختم ہوا - اور ۳۰ جنوری ۱۹۲۴ء کو زنانہ سکول کی لڑکیوں کو جن کا شمار تخمیناً ۳۱۵ سے زیادہ تھا تقسیم فرمایا +

راقم

اصغر علی (آگرہ)

---

# غور طلب

اور چراغ بال کے پیمانہ کے تلے نہیں بلکہ چراغدان پر رکھتے ہیں تب اُن سب کو جو گھر میں ہوں روشنی دیتا +

متی ۵ : ۱۵

---

# واقعات و آراء

## مشنری شہید

انڈین سٹنڈرڈ ناقل ہی کہ :- مسٹر ایچ آر تھارٹن جو کانگلیشنل مشنری سوسائٹی کے متعلق کیپ پرنس آف ویلز السکا میں تین برس سے کام کر رہے تھے قتل کئے گئے :: اُن کے قتل کی نسبت اَور حالات معلوم نہیں ہوئے بجز اِس کے کہ دیسیوں نے اُن کو نشانہ بندوق بنایا +

## سی - ایم - ایس

پنجاب مشن نیوز بحوالہ رکرڈ ناقل ہی کہ :- مشنوں کی ماڈرن ہسٹری میں (تواریخ جدید) چند باتیں بہ نسبت اُس طریقہ کے جس میں فیلڈ (مزرعہ مشن) اُن لوگوں کو اپنی طرف کھینچ رہا ہی جو فی الحقیقت معلوم کرتے ہیں کہ اُن کی اکٹیو سروس (چالاک و چست خدمات) کا زمانہ ختم ہو گیا ہی - زیادہ تر عجیب ہیں :: بشپ والپی فرنچ کی معاودت مشرق میں - بشپ سٹیوارٹ کا رزولیوشن نیوزیلینڈ کو ترک کرنے اور فارس میں کام کرنے کے بارہ میں - اور مسٹر جیمس منرو کا کام ہمارے ناظرین کے دلوں میں تازہ ہو گا :: اب لفٹنٹ کرنل فرمن نے جو اخبار رکرڈ کے اکثر کارسپانڈنٹ تھے اپنے کو سی - ایم - ایس کے سپرد کر دیا ہی - اور غالبًا وہ ہندوستان میں کام کرنے کے لئے مقرر ہو گئے +

---

## مذہبی مباحثہ

پہلے جو خبر لکھی گئی تھی - کہ گگرولی میں ایک مباحثہ شیعوں اور سُنیوں کے درمیان ہونے والا ہی جس میں فریقین کے علما دُور دُور سے اگر شریک مباحثہ ہونگے اب پولیس نیوز سے معلوم ہوا کہ وہ مباحثہ اس وجہہ سے ملتوی ہو گیا - کہ یہہ شرط پیش کی گئی تھی کہ جو فرقہ شکست کھائے وہ اُسی ملت و مذہب کو اختیار کرے کہ جس سے اُسنے شکست کھائی - اور ایک اقرارنامہ ممبران مجلس کا اسٹامپ پر بہ ثبت مواہیر تحریر کیا جائے :: ایک فریق نے اس شرط کو قبول کرنے سے انکار کیا اور مباحثہ ملتوی رہا :: معلوم نہیں کہ کس فریق نے اِس سے انکار کیا +

## ہرکارہ ڈاک کی چالاکی

**دھلی** - اخبار وفادار کا نامہ نگار لکھتا ہی کہ :- ۲۳- تاریخ کی شب کو نو بجے کے بعد تھانہ پہاڑ گنج میں ہرکارہ ڈاک نے بہمراہی چوکیدار حاضر ہو کر بیان کیا کہ میں صدر ڈاکخانہ دہلی سے بدرپور کو ڈاک لے جا رہا تھا - اثنا راہ میں متصل قلعہ کہنہ مجھ کو چوروں نے گھیر لیا - ایک نے گلا دبایا - میں نے ہر چند شور و غل مچایا مگر کوئی میری مدد کو نہ پہنچا :: تھیلے میں علاوہ چھٹیات وغیرہ کے نقد روپیہ بھی تھا :: ڈپٹی انسپکٹر بھگت سنگھ معہ اپنے عملہ کے فوراً موقع واردات پر ہرکارہ کے ہمراہ گئے - اور بذریعہ ٹیلیفون پوسٹماسٹر دہلی - اور اُنہوں نے پوسٹماسٹر جنرل پنجاب لاہور کو بذریعہ تار ڈاک لٹ جانے کی خبر بھیجی :: اُدھر موقع پر پہنچکر روشنی سے دیکھا گیا - تو کوئی کھوج آدمیوں کا نہ ملا - اور نہ ہرکارہ کے گلے پر کوئی نشان معلوم ہوا - پولیس نے

اپنی حکمتِ عملی سے ہرکارہ کو گانٹھا - دلاسے سے - لالچ سے - انعام کے وعدہ سے دریافت کیا ۔ چنانچہ دوسرے روز ہرکارہ نے - جو ذات کا برہمن - اور بلب گڈہ کے پٹواری کا بھائی - صرف بارہ روز کا جدید ملازم ہے - صاف صاف بیان کردیا - کہ سردی کے خوف اور روپیہ کے لالچ کے سبب میرے دل میں بے ایمانی پیدا ہوگئی - میں نے مہر توڑکر روپیہ ایک درخت کے نیچے گاڑ دیا - اور تھیلیاں ایک پانی میں ڈال دیں ۔ چنانچہ درخت کے تلے سے ایک سو ۷۵ روپیہ نکلا - اور پانی میں سے تھیلیاں معہ چٹھیات رجسٹری اور منی آڈر و خطوط کی دستیاب ہوئیں - تمام لفافے بھیگ کر خراب ہوگئے - کوئی کاغذ پڑھا نہیں جاسکتا ۔ پولیس نے اظہار قلمبند کرکے ملزم کا چالان عدالت کردیا ۔

## ریل پر ڈاکہ

زمانہ سلف کے یادگار لوٹیرے بقول صدائے ہند اب بھی موجود ہیں - وہ بھی اگر کبھی موقع پڑتا ہے تو کمال ہی کر دکھاتے ہیں ۔ زمانہائے سلف میں جب گاڑی بہلیوں کا رواج تھا - تو ڈاکوؤں کی سینہ زوری اُن پر چل جانا - اور مسافروں کا لٹ جانا تو دستور ہی تھا - مگر اب ریل کا لٹنا ایک عجیب مزہ دار بات ہے ۔ چنانچہ بہارت مِتر کلکتہ نے ایک خبر لکھی ہے - کہ گریٹ انڈین پننسولا ریلوے کی میل ٹرین جبکہ رائچور کے سٹیشن کو چھوڑ چکی تھی - تو تھوڑے فاصلہ پر جاکر ڈاکوؤں کی ایک پُرہیبت جماعت اُس پر چڑھ گئی - اور اُسکو روک دیا جس سے ڈاکوؤں نے سیکنڈ کلاس میں مداخلت کرکے ایک دیسی شریف عورت اور دو یورپین لیڈیوں کے کئی ہزار کے نوٹ اور زر نقد اور زیورات لوٹ لئے اور اپنا رستہ لیا ۔ تعجب تو تھا ہی - مگر زیادہ تر تعجب یہہ ہے کہ اب تک اُن کا کوئی پتہ نہیں ملا ۔

---

## مسس اینی بیسنٹ

بقول دوست ہند کلکتہ میں ایک بڑی دل لگی ہو رہی ہے - یعنے اینی بیسنٹ صاحبہ کہتی ہیں - میں ہندو ہوں لیس سے ہندو بابو سمجھتے ہیں کہ وہ ہندو ہیں ۔ برہمو بابوؤں نے اُن کو برہمو سمجھ رکھا ہے - کرنل الکاٹ وغیرہ اُن کو تھیوصوفیسٹ سمجھے ہوئے ہیں - کیونکہ اُنہیں کے ذریعہ لکچر ہو رہے ہیں ۔ ہمعصر موصوف یہہ بھی لکھتا ہے کہ ڈھیر پادری صاحبان کی رائے مبارک کیا ہے ۔

پادری صاحبان کی رائے جو مسس بیسنٹ صاحبہ کی نسبت رکھتے ہیں ایک انگریزی کتاب "تھیوصوفی اکسپوزڈ" سے معلوم ہوسکتی ہے کہ وہ کیا ہیں ۔ خدا کا کلام ایسے لوگوں کے حق میں فرماتا ہے - کہ "وے خشک بادل ہیں جنہیں ہوا ہر طرف اُڑائے جاتی ہے - وہ مرجھائے ہوئے درخت ہیں جن کا پھل نہیں" یہودا ۱ - ۱۲ - کیونکہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ کئی روپ بدل چکی ہیں - اور اب ہمہ اوست کی طرف انکی آنکھ کھلی ہے کہ اگر ہے تو وہی ہے - اور جو کچھ نظر آتا ہے سب اُسی کا ظہور ہے - کوئی شے اُس سے علیحدہ ہستی نہیں رکھتی ۔

## ایک عجیب خبط

کوپن ہیگن سے ایک عجیب شخص کے مرنے کی خبر موصول ہوئی ہے ۔ اس شخص کا نام کارلزبن تھا یہہ ایک امیر ساہوکار تھا - اسکی صورت زار روس سے بہت ہی ملتی تھی بلکہ کئی ایک امور میں ہوبہو تھی ۔ ایک دوست نے اسکی توجہہ اسکی شباہت کی طرف دلائی کہ زار روس سے کیسی مشابہ ہے - اُسکو اس سے از حد خوشی ہوئی اور زار روس کی ایک بڑی تصویر لیکر جو اپنے کمرے میں لگائی اور خود آئینہ میں اُسکے پاس کھڑے ہوکر اپنے چہرہ کو دیکھا تو دوست کی بات سچی معلوم ہوئی ۔ اُس نے اُس دن سے خود کو بالکل زار روس کے طریق پر رہنے کا عادی کرلیا - داڑھی اُسی طرح رکھنی شروع کی اور چار اسپہ گاڑی پر ہمیشہ سوار ہونے لگا ۔ اسکی خوشی کی کوئی انتہا نہ رہی جبکہ زار روس سے بھی اُسکی ملاقات ہوگئی - اور زار صاحب نے اُسکو اپنی شباہت کا پاکر اُس سے نہایت دوستانہ سلوک کیا حتی کہ زار کی پولس نے اور سپاہیوں نے اور اُس کے افسران سوئین نے اُس کو سلامی بھی دی ۔ ایک سال ہوا جبکہ زار روس نے یہہ سلوک اُس کے ساتھ کیا ۔ اس کے بعد اُسکے دماغ میں خبط ہوگیا اور ایک دن نیند سے اُٹھتے ہی اُسکو یقین ہوگیا کہ میں ہی الگزنڈر سوم یعنے زار روس ہوں - اسکے بعد نہلسٹوں کا خوف اُس کے دماغ میں طاری ہوا - کہ میری جان لینے کی یہہ کوشش کر رہے ہیں - جب جب نہلسٹوں کی خبریں پڑھتا تھا حواس باختہ ہوجاتا تھا - حتی کہ ایسے مالیخولیا میں وہ گرفتار ہوا کہ پاگل خانہ میں اُسے لیجانا پڑا اور وہیں اُسکی موت واقع ہوئی ۔ (اخبار عام)

## روانگی لارڈ لینسڈون بہادر

۹ بجے حضور لارڈ و لیڈی لینسڈون و ہزاکسلنسی لارڈ و لیڈی ایلگن تخت کے کمرہ میں تشریف لائے - حضور لارڈ و لیڈی لینسڈون اور جانب کھڑے ہوئے اور حاضرین دربار سے الوداعی ملاقات کرنے لگے اور سبھوں سے یکے بعد دیگرے ہاتھ ملایا خصوصاً اپنے متعلقان دفتر سے نہایت تپاک سے ہاتھ ملایا جب سب لوگوں سے ملاقات ہوچکی تو حضور لارڈ لینسڈون و ہزاکسلنسی لارڈ الگن و کرنل ڈیورنڈ و کپتان آڈم گاڑی میں سوار ہوئے اُسوقت گارڈ آف آنر نے سلامی اُتاری جسوقت گاڑی روانہ ہوئی تو تین بار بڑے زور سے نعرہ خوشی بلند ہوا اردلی میں رسالہ باڈی گارڈ کلکتہ لائٹ ہارس زیر کمان میجر ایڈین تھے - لیڈی لینسڈون و لیڈی یوٹرس فنٹر مارس ہمراہی

# جعلی نوٹ

الہ آباد ہائی کورٹ میں ایک انگریز نے جس کا کرنسی نوٹ گم ہوگیا تھا مقدمہ دائر کیا اور کلکتہ کے کارخانہ کرنسی نوٹوں میں اطلاع دی کہ میرا فلاں نمبر کا نوٹ گم ہوگیا ہے اگر اِس کارخانہ میں آوے تو مجھے مُطلع کرنا جب خزانے میں اُس گم شدہ نوٹ کو دیکھا گیا تو اُسی نمبر کا ایک اَور نوٹ نِکلا حالانکہ ایک نمبر کے دو نوٹ نہیں ہوتے۔ اِس پر تحقیقات شروع کی گئی معلوم ہوا۔ کہ ایک شخص جو خود کو مظفر گڈھ کے علاقہ کا نواب ظاہر کرتا ہے جعلی نوٹ بناتا ہے اور مختلف مقامات میں جاکر فروخت کرتا ہے۔ پولیس نے اُس کی خانہ تلاشی کی تو اُسکی گماشتوں کے جو بمبئی مدرس وغیرہ مختلف مقامات میں نوٹ فروخت کرتے تھے خطوط نِکلے سب گرفتار کئے گئے اور نواب صاحب بھی بیچارے گرفتار ہوئے علاوہ اور خطوط کے ایک خط مشن سکول کے لڑکے مسمی جونندرو کا جو تیسری مڈل میں پڑھتا تھا نکلا ہے جعلی نواب صاحب نے دریافت کرنے پر کہا یہہ میرا ۱۸۹۱ع سے دوست اور گماشتہ ہے اور اِس وقت میانمیر میں ہے پولیس نے اِس لڑکے کے گھر کی تلاشی لی مگر خوش قسمتی سے کوئی نوٹ برآمد نہ ہوا نواب صاحب کو پولیس ۱۵- جنوری ۱۸۹۳ع کو گرفتار کرکے لاہور میں لائی اور اِس لڑکے کے چال چلن کی بابت مشن سکول لاہور میں آکر تحقیق کی تو معلوم ہوا کہ جون ۱۸۹۲ع سے فرار ہے۔ نواب صاحب کے مقدمہ کی تحقیقات دہلی میں ہورہی ہے + (آفتاب پنجاب)

# بھوپالی پمفلٹ

شحنہ ہند ناقل ہے کہ :- پمفلٹ بھوپال کی تحقیقات ختم ہوگئی ہے۔ اب وزارت کو یہہ حکم لگانا باقی ہے کہ پمفلٹ میں جو کچھ تھا جھوٹ تھا۔ مقدمہ داخل دفتر۔ اور شیخ ضیاءالحق صاحب اگر ہاتھ آجائیں تو عمر بھر ریاست کے جہنم میں داخل۔ کیا خوب من سمجھوتی تحقیقات ہے اہلکاروں کے اظہار ہوئے کہ ہمنے کبھی مرزاؤں کو رشوت میں پھوٹی کوڑی بھی نہیں دی۔ کیا خوب بات ہے۔ اگر وہ رشوت دینے کا اقرار کرتے تو خود مجرم نہ بنتے۔ اسی لئے ہمنے رائے دی تھی کہ پمفلٹ کی تحقیقات انگریزی عملداری میں ایک کمیشن کے ذریعہ سے ہونی چاہئے تھی پہلے تو یہہ مشہور ہوا کہ شیخ ضیاءالحق صاحب بھوپال میں گرفتار ہوگئے۔ وہ غلط نکلا تو آب ریاض الاخبار کے نامہ نگار نے یہہ لکھا کہ شیخ ضیاءالحق بعارضہ نمونیا مُبتلا ہوکر علی گڈھ میں مرگئے + ع

شد پریشاں خواب من از کثرت تعبیرہا

اور یہہ ابتک کسی کو بھی معلوم نہیں کہ اصلی پمفلٹ باز کون ہے۔ ختم تحقیقات کے بعد ایک اَور پمفلٹ شایع ہوگا۔ اُسوقت وزارت کو آٹے دال کا بھاؤ اچھی طرح معلوم ہوجائیگا +

# ایک موچی اور اڈیٹر اخبار

ایک اخبار کا اڈیٹر اپنے نادہند خریداروں سے قیمت وصول کرنے کی فکر میں تھا کہ ناگاہ ایک موچی صاحب تشریف لائے اور فرمانے لگے کہ آپ کے اخبار میں بہت سے نقص ہیں۔ آپ واقعات کے اندراج پر کم توجہ کرتے ہیں۔ لوکل خبریں معقول طور سے نہیں لکھتے۔ تار کی خبریں باریک حروف میں ہوتی ہیں۔ کاغذ خراب اور پتیل ہے۔ قانون کے عملدرآمد اور فلاں معاملات میں آپ کی رائے غلط ہے۔ اڈیٹر نے موچی صاحب کو بیٹھنے کے لئے کرسی دی۔ چُرٹ سلگا کر دیا اور شکریہ ادا کیا کہ اپنے میرے اخبار کے عیوب پر مجھے آگاہ کردیا مجھ کو تو عرصہ سے ایسے ہمدرد کی تلاش تھی اور پبلک پر سخت غصہ آتا ہے کہ ابتک مجھے ان عیوب [illegible] نہ کیا۔ آپسے اُمید ہے کہ ہمیشہ ایسی ہمدردی فرما[illegible] موچی صاحب بہت خوش ہوئے کہ میر[illegible] کی ایسی قدر ہوئی اور اپنے گھر کا رستہ لیا [illegible] روز اڈیٹر صاحب بھی موچی صاحب کی دوکان پر پہنچے اور ایک جوتا اُٹھا کر کہنے لگے " آپ کو معلوم ہوا کہ میں نے یہہ جوتا کیوں اُٹھایا اس میں بہت سے اسقام ہیں۔ چمڑا کمزور ہے۔ تلوے کی طرف کے ٹانکے نہایت ناشائستہ ہیں۔ یہہ تو دو ہی ہفتوں میں ٹوٹ جائینگے۔ تم بڑا دھوکا کرتے ہو کہ کھری میں گودڑا اور چمڑا بھر کر چربی اور کاجل اوپر سے مل دیتے ہو۔ عام شکایت ہے کہ تمہارے جوتے پائدار نہیں ہوتے اونچے کم ہیں۔ نوک چھوٹی ہے۔ پھر بارہ ڈالر قیمت۔ میری یہہ نصیحت بالکل خالص دوستانہ ہے اُمید ہے کہ آپ کامیاب ہوں۔ اگرچہ مجھے جوتی کے کام سے ایسی واقفیت نہیں۔ جیسی آپ کو اخباروں کے کام سے۔ لیکن چونکہ آپ مجھہ پر عنایت فرماتے ہیں اسی لئے مجھے بھی اظہار ہمدردی کی جرأت ہوئی۔ موچی صاحب یہہ سُنتے ہی غصے میں لال پیلے بھبوکا ہوگئے۔ اور مارنے کو تھپڑ اٹھایا۔ اڈیٹر صاحب نفرو ہوئے۔ پھر تو چاقو۔ رانپی۔ آری ہتوڑی جو کچھ ہاتھ لگا۔ پھینکنا شروع کیا۔ مگر اڈیٹر صاحب یہہ جا وہ جا + منہ

# بپٹسٹ مشن کی فیاضی

انگلستان کے بپٹسٹ مسیحیوں کے پاس ایک کثیر مشنری فنڈ جمع ہے جو مشنوں کی صد سالہ یادگار کے موقع پر کلیسیاؤں کے عطیے سے قائم کیا گیا تھا یعنے ...۰۰۰ پونڈ اِس قدر کثیر کا ایک حصہ بُت پرست ممالک میں لگنے کے

## …و شہرونکی مختصر خبریں

ا…ریکہ کے ایک کروڑپتی مسٹر ونڈربلٹ ہندوستان کی سیر کر رہے ہیں۔ اُنہوں نے دو کروڑ کی لاگت سے اپنے رہنے کا مکان شہر نیویارک میں بنوایا ہی +

**امریکہ** کے پریسیڈنٹ مسٹر کلیولینڈ کی دختر کے چُرا لیجانے کی ایک خوفناک سازش معلوم ہوئی۔ ڈاکوؤں کا ارادہ تھا کہ اُس کی عوض میں ایک رقم کثیر کا مطالبہ کرینگے +

**سینٹ پیٹرسبرگ** کا ایک اخبار لکھتا ہی کہ جو انتظام کابل سے سر مارٹیمر ڈیورانڈ صاحب کے ذریعہ کیا گیا ہی۔ اس میں اس قدر خطرے نظر آتے ہیں کہ روس کو مجبوراً خاموش رہنا نہ پڑیگا +

**جنوبی** افریکہ میں ایک عدالتی اہلکار معہ جورو اور بچہ کے سوتے ہوئے کلہاڑی سے قتل کیا گیا۔ ایک عورت ملازم اور ایک پوٹر قتل کے شبہ میں گرفتار کئے گئے ہیں +

**سینٹ پیٹرسبرگ** کی پولیس نے زار روس کے قتل کی ایک نئی سازش دریافت کی۔ پچاس ملزم معہ ثبوت پکڑے گئے۔ ان میں کئی عورتیں اور لڑکیاں بھی شامل ہیں +

**ایک** اخبار لکھتا ہی روس نے پھر ٹرکی پر مصارف جنگ ادا کرنے کے لئے زور دیا ہی۔ اور سلطان نے روپیہ جمع کرنے کا نیا طریقہ نکالا اور حکم دیا ہی کہ ایوانات میں جس قدر سامان مہیا ہی سب کی فہرست تیار ہو +

**ہنگری** میں ایک شاعر جوکائی نامی کی لٹریری جیوبلی بڑی دھوم دھام سے منائی گئی۔ شہنشاہ

نے اپنے ہاتھ سے لکھی ہوئی چٹھی بذریعہ خاص سفیر کے اِس موقع پر روانہ کی۔ اِس کے ساتھ سیکڑوں ایڈریس پیش ہوئے +

**خدیو** مصر نے مصری فوجوں اور انگریزی افسروں کی تعریف شایع کردی۔ یہہ وہی فوجیں ہیں جن پر آپنے نکتہ چینی کی تھی۔ لارڈ کرومر کی تمام شرائط کو تسلیم کیا۔ جھگڑا مٹا +

**اخبارات** لنڈن خدیو کو خبردار کرتے ہیں کہ آئندہ ایسی حرکت معاف نہ ہوگی۔ بجائے اِس کے کہ انگریز مصر کو خالی کریں ایسے واقعات اُن کو قبضہ رکھنے پر مجبور کرینگے +

**خبر** ہی کہ امیر صاحب کابل موسم گرما میں ولایت تشریف لیجائینگے۔ ہمعصر عام مناسب سمجھتا ہی کہ اُن کی دعوت اور سفر کا خرچ انگلینڈ پر ڈالا جاوے +

**بقول** مخزن مہاراجہ بڑودہ کے مزاج میں رگ پٹھوں کے خلل کے باعث نہایت سبکی آگئی ہی۔ وہ اپنے افسروں کو دیکھنا بھی گوارا نہیں کرتے۔ سیکڑوں معاملے عدم توجہی سے پڑے ہوئے ہیں +

**حیدرآباد**۔ بقول آفتاب پنجاب پادری رجب علی صاحب نے اِس خبر کی تردید کی ہی۔ کہ اُن کو ۲۵ ہزار روپیہ تاریخ آصفیہ کے لئے حضور نظام سے ملے ہیں۔ یہہ افواہ مذہبی عناد سے اُڑائی گئی ہی +

**حضور** لارڈ ایلگن نے یکم فبروری کو کونسل میں افتتاحی تقریر کی۔ اُمید ظاہر کی کہ تمام ممبران کونسل اُن کو ہر طرح مدد دینگے۔ اور واقفیت بڑھائینگے +

**قلعہ** دہلی میں توپ خانہ کی چاندماری کرنے پر افواہ اُڑی کہ قیصر ہند نے پرنس آف ویلز کو عنانِ حکومت بخش دی ہی۔ جس سے قلعہ میں اسقدر دیر تک سلامی کی توپیں چلیں +

**ضلع** گوڑگانوں کی پولیس نے گیارہ ٹھگوں کو جو بندوقوں کے چور تھے گرفتار کیا اُن کے پاس سے چوری کی بیس رفلیں نکلیں۔ گرفتار ہو کر دہلی کو لائے گئے +

**بقول** سوج نربدا مہاراجہ رام ندنے تمام نذرانہ نچھاور کرنے والی جو ملازم راج تھیں برخاست کر دیں دیکھیں دیسی والیان ریاست میں سے اور بھی اُن کی تقلید کرتے ہیں +

**بریلی** میں ۴۔ جنوری یوم پنجشنبہ کو شام کے ساڑھے پانچ بجے حرکت زلزلہ محسوس ہوئی اور دو تین منٹ قائم رہی۔ بقول اشاعت اکثر مکانوں کے دم خم میں فرق آگیا +

**لاہور** میں افیون کمیشن کے روبرو آنریبل بابا کھیم سنگھ صاحب بیدی۔ سی۔ آئی۔ ای نے شہادت دیتے وقت فرمایا کہ سری گورو گوبند صاحب نے ایک رتی افیون اور ماشہ بھر بھنگ کی بوقت جنگ اجازت دی ہی +

**ڈیرہ** اسمٰعیلخاں میں ایک لڑکے نے ہنسی میں چھ ہم مدرسہ طلبا کو زہر دیدیا۔ چار لڑکے مر گئے۔ دو زیر علاج ہیں۔ لڑکا اقبال کرتا اور کہتا ہی کہ میں نے ہنسی کے طور پر بیمار کرنے کے لئے ایسا کیا تھا +

**مولوی** الٰہی بخش وکیل نے جن کا دہلی ضرر حادثہ سنگھر ریلوے عدالت سے خارج ہو گیا تھا اپیل کیا ہی۔ بائیس سو پچھتر روپیہ کا اسٹامپ مرافعہ کی عرضی میں لگایا گیا ہی۔ سماعت مقدمہ اپریل سنہ ۱۸۹۴ء میں ہوگی +

**گجرات** مشن سکول کا میچ شاہپور سکول سے ہوا۔ مگر گجرات مشن جیت گیا پھر گجرات بورڈ کا ہزارہ سکول سے میچ ہوا۔ مگر وہ ۵۰ رنز کے فاصلہ پر گجرات والوں نے جیتا +

دل۔ ایسی نئی۔ اور عقیل تجویز کرسکتا۔ مرضی کے فعل سے نئی ابتدائیں ایجاد کرسکتا۔ نئی طاقت کو جاری کرسکتا۔ اور پوشیدہ قوت کو چلاتا۔ یا بدل سکتا۔ اور طبعی قوتوں اور قوانین کو اسطور پر کام میں لاسکتا ہی۔ کہ اُس کے فوق العادت مقاصد پورے ہوں۔ تو یقیناً خدا کہ بیحد دل بھی نہایت اعلیٰ درجہ میں ایسا کرسکتا ہی ؛ وہ جو عقل اعلیٰ ہی نیا مقصد بناسکتا ہی۔ وہ جو تمام مرضی کا چشمہ ہی۔ نئی خواہش کو ظاہر کرسکتا ہی۔ وہ جس کی مرضی کی فرمانبردار تمام طاقتیں۔ اور پوشیدہ قوتیں ہیں۔ اپنی مرضی سے اُس قوت کو حقیقی شکل میں۔ اس طور پر جاری کرسکتا ہی۔ کہ اُس سے عالم مرئی میں ایک نئی چیز پیدا ہو جائے ؛ وہ جس کے اختیار میں نیچر۔ ہمارے بازو کے ہمارے اختیار میں ہونے کی نسبت زیادہ تر ہی۔ نیچر کے قوا اور قوانین کو ملائم آلات کی مانند اپنی مرضی سے ایسے طور پر کام میں لاسکتا ہی۔ کہ اُس مقصد کو جسے وہ چاہتا ہی پورا کرے ؛

درحالیکہ ہم کچھ نہیں سمجھ سکتے ہیں۔ تو اس بات کا ٹھیک ٹھیک بیان اور تفصیل بھی نہیں کرسکتے۔ کہ خدا نیچر میں کیونکر دست اندازی کرتا۔ اور اُس کے قوانین اور قوتوں سے کیونکر اس طرح پر کام کرتا ہی۔ کہ ایک نئی ابتدا یا ماجرا پیدا کرے ؛ ہم کچھ بھی نہیں جانتے۔ کہ کیونکر ہمارا دل بوسیلہ ہمارے دماغ کے کام کرتا ہی ؛ ہم مطلق کچھ نہیں جانتے کہ ہماری مرضی کیونکر ایسی طاقت کو جاری کرتی ہی۔ کہ رگ و پٹھوں پر حکم کرے۔ اور اُنہیں حرکت دے اس طریقہ سے کہ۔ جس میں مرضی رگ و پے کے وسیلے بازو کو اُٹھاتی ہی۔ ایسا کہ وہ خواہش کے ذریعہ امکانی قوت کو حقیقی قوت میں تبدیل کرے۔ ہم قریباً بالکل ناواقف ہیں۔ کہ کیونکر دل غیر مادہ کے کام کرتا ہی۔ اگرچہ ہم اس عمل کو یقینی جانتے ہیں ؛ پروفیسر ٹنڈل کہتا ہی کہ "روح اور بدن کے علاقہ کا مسئلہ ویسا ہی ناقابل تلاش۔ اور راز دار ہی۔ جیسا کہ علمی زمانوں کے پیشتر تھا" ؛ اسی طرح ہم اُس طریقہ کو جسمیں خدا نیچر میں ایک نئی ابتدا۔ یا ایک نئے ماجرے کو پیدا کرنے کے لئے عمل کرتا ہی۔ جاننے اور تفصیل کرنے کی بہت کم امید کرسکتے ہیں۔ شائد بعض

نور افشاں



ماجرے ظاہر کرنے کے لئے انہیں کام میں نہیں لاسکتا ہی ؛ یہہ البتہ ممکن ہی۔ کہ ہم نہیں بتلا سکتے کہ خدا کی مرضی کیونکر نیچر میں براہ راست کام کرسکتی ہی۔ ایسا کہ معجزہ کامل ہو جائے۔ جس طرح کہ ہم نہیں بتلا سکتے۔ کہ کیونکر ہماری مرضی یہہ انسانی معجزہ کرنے کو ہمارا ہاتھ اُٹھاتی ہی۔ کہ ہم ایک پتھر کو اُٹھا لیتے ہیں۔ لیکن باوجود این نافہمی کے ہم جانتے ہیں۔ کہ ہماری مرضی ہمارے ہاتھ کو اُٹھاتی ہی ؛ نیچر کے قوانین اور قوتیں خدا کے ہاتھ ہیں۔ اور بے پایانی سے اُسکی مرضی کے زیادہ تر فرمانبردار ہوسکتے ہیں۔ بہ نسبت اس کے کہ انسانی ہاتھ انسانی مرضی کے فرمانبردار ہوں ؛ یہہ کہنا۔ کہ خدا نے نیچر اور اُس کے قوانین کو پیدا کیا۔ لیکن اب وہ اُنہیں کام میں نہیں لاسکتا یا بدل نہیں سکتا۔ ایک بیوقوفی کی بات معلوم ہوتی ہی ؛ کیونکہ فی الحقیقت اُن قوانین اور قوتوں کو حسب مرضی کام میں لانا۔ یا بدلنا بہ نسبت اوّلاً اُنہیں پیدا کرنے کے کمتر بات ہی ؛ الغرض ہم کو یاد رکھنا ضرور ہی کہ خدا نے نیچر کو اپنا آقا ہونے کے لئے نہیں۔ بلکہ اپنا نوکر ہونے کے لئے پیدا کیا ہی ؛

لیکن سوال کیا جاتا ہی کہ :- کیا اس نئے زمانہ کا علم طبعی ثابت نہیں کرتا کہ معجزات غیر ممکن ہیں ؟ ہم استقلال سے جواب دیتے ہیں۔ کہ اُسنے ہرگز یہہ ثابت نہیں کیا۔ اور نہ وہ ثابت کرسکتا ہی ؛ ہم نے اس کتاب کے پہلے باب میں بیان کیا ہی۔ کہ علم طبعی کی رسائی خدا تک نہیں کیونکہ وہ مطلق اُس کے احاطہ سے باہر ہی۔ اور یہہ کہنا۔ کہ خدا کوئی معجزہ نہیں کرسکتا۔ بالضرور اُس کے احاطہ سے زیادہ تر باہر ہوگا ؛ وہ ثابت نہیں کرسکتا ہی۔ کہ کوئی فوق الخلقت ماجرا ظاہر کرنے کے لئے قوانین نیچر کو کام میں لانا۔ خدا کے لئے غیر ممکن ہی۔ بہ نسبت اس کے کہ وہ ثابت کرسکے۔ کہ ایک پتھر کو اُٹھا لینے کے لئے قوانین نیچر کو کام میں لانا آدمی کے لئے غیر ممکن ہی ؛ جو کچھ علم طبعی ظاہر کرتا ہی وہ یہہ ہی۔ کہ قوا اور قوانین نیچر اکثر۔ موجود ہونے کے بعد مستقیم ہیں۔ نہ یہہ کہ وہ بخلاف خدا کی مرضی کے ایک خیالی ضرورت سے مستقیم ہیں ؛ پس یہہ جو نیچر کی یکسانی کہلاتی ہی۔ جبکہ آدمی کی نسبت فوق الخلقت عمل کو غیر ممکن نہیں کرتی۔ تو

## بقیہ روئیداد

نمبر ۲۱ - درخواست رخصت داروغہ صفائی میعادی ایک ماہ بذمہ واری تحصیلدار صاحب چونگی وراسے صاحب پریزیڈنٹ کہ رخصت منظور ہو واسطے منظوری کمیٹی پیش ہو +

تجویز ہوئی کہ رخصت یکماہ بذمہ واری تحصیلدار صاحب چونگی منظور ہو +

نمبر ۲۲ - رپورٹ سب کمیٹی تقرری ملازمان باطلاع منظوری ایزادی رخصت محمود حسن ناکہ دار بعیوض محمد علی امیدوار نمبر ۲ وعلیحدگی یار محمد خان امیدوار نمبر ۹ عیوض سابقہ بسبب بیکار ہونے محمد علی کے +

تجویز ہوئی کہ تجویز سب کمیٹی منظور کی جاوے +

نمبر ۲۳ - رپورٹ سب کمیٹی تقرری ملازمان باطلاع منظوری رخصت رامجیداس چپڑاسی کہ بعیوض محمد خان امیدوار نمبر ۳

تجویز ہوئی کہ سب کمیٹی منظور کی جاوے +

نمبر ۲۴ - کاغذات جنکا روپیہ بسبب ضروری ہونے کے دیا گیا بمراد منظوری کمیٹی میں پیش ہو +

تجویز ہوئی کہ جملہ رقومات خرچ شدہ منظور کیجاوین +

نمبر ۲۴/۱ رپورٹ تحصیلدار صاحب چونگی بمراد ملنے امداد ٹھیکہ پیشگی سے +

نمبر ۲۴/۲ حسب روبکار جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر مورخہ ۱۲ اپریل سنہ ۱۸۹۳ء بابت قیمت رسالہ صنعت عصہ ۱۲/۱۱

نمبر ۲۴/۳ بابت چھپائی روبکارجات مطبع انڈین آرمی پریس سے +

نمبر ۲۴/۴ بابت قیمت کتاب کہ جس میں ترکیب بونے پھول وغیرہ کی ہے +

نمبر ۲۴/۵ رپورٹ سب کمیٹی بحوالہ رزولیوشن نمبر ۲ مورخہ ۱۵ - اپریل سنہ ۱۸۹۳ء نسبت مقدمہ مسٹر ڈیوس صاحب +

تجویز ہوئی کہ آیندہ جلسہ تک ملتوی رہے +

نمبر ۲۶ - کاغذات اجرائے نوٹس بہ تفصیل ذیل +

نام — موقع — زیر دفعہ

نمبر ۲۶/۱ محمد اعظم نقل نویس لب سڑک شفاخانہ - ۱۳۱ - ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۹۳ء

تجویز ہوئی کہ زیر دفعہ ۱۳۱ - ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۹۱ء نوٹس میعادی ایک ہفتہ جاری ہو +

نمبر ۲۶/۲ فقیر چند کانسیٹبل - محلہ بلوچاں - ۱۳۱ - ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۹۳ء

تجویز ہوئی کہ زیر دفعہ ۱۳۱ - ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۹۳ء نوٹس میعادی یکماہ جاری ہو +

نمبر ۲۶/۳ بالی رام شبراس محلہ بلوچان - دفعہ ۱۳۱ ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۹۱ء

تجویز ہوئی کہ زیر دفعہ ۱۳۱ - ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۹۱ء نوٹس میعادی

نمبر ۲۶/۴ امین چند بانیہ - محلہ بلوچان - دفعہ ۱۵۲ +

تجویز ہوئی کہ زیر دفعہ ۱۵۲ - ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۹۱ء نوٹس میعادی ایک ہفتہ جاری ہو +

نمبر ۲۶/۵ روشن بنبہ - محلہ بندیاں - دفعہ ۱۹۲ +

تجویز ہوئی کہ نوٹس زیر دفعہ ۱۹۲ - ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۹۱ء نوٹس میعادی ایک ہفتہ جاری ہو +

نمبر ۲۶/۶ طوطو لوہار - محلہ چھاؤنی دفعہ ۹۲ +

تجویز ہوئی کہ نوٹس زیر دفعہ ۹۲ - ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۹۱ء میعادی پندرہ یوم جاری ہو +

نمبر ۲۶/۷ سلامت رائے - مری گنج دفعہ ۹۲ +

تجویز ہوئی کہ نوٹس زیر دفعہ ۹۲ - ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۹۱ء جاری ہو میعادی ۱۵ یوم +

نمبر ۲۶/۸ اسمعیل پسر غوثا - محلہ رائیاں دفعہ ۹۲ +

تجویز ہوئی کہ زیر دفعہ ۹۲ - ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۹۱ء نوٹس میعادی پندرہ یوم جاری ہو +

نمبر ۲۶/۹ فرید بخش - مری گنج دفعہ ۹۲ +

تجویز ہوئی کہ زیر دفعہ ۹۲ - ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۹۱ء نوٹس میعادی پندرہ یوم جاری ہو +

نمبر ۲۶/۱۰ دولا - محلہ چھاؤنی دفعہ ۹۲ +

تجویز ہوئی کہ زیر دفعہ ۹۲ - ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۹۱ء نوٹس میعادی پندرہ یوم جاری ہو +

نمبر ۲۶/۱۱ گابی - محلہ چھاؤنی دفعہ ۹۲ +

تجویز ہوئی کہ زیر دفعہ ۹۲ - ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۹۱ء نوٹس میعادی پندرہ یوم جاری ہو +

نمبر ۲۶/۱۲ پیر بخش محلہ چھاؤنی دفعہ ۹۲ +

تجویز ہوئی کہ زیر دفعہ ۹۲ - ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۹۱ء نوٹس میعادی پندرہ یوم جاری ہو +

نمبر ۲۶/۱۳ عمرا - محلہ چھاؤنی - دفعہ ۹۲ +

تجویز ہوئی کہ زیر دفعہ ۹۲ - ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۹۱ء نوٹس میعادی پندرہ یوم جاری ہو +

نمبر ۲۶/۱۴ باشندگان سکنہ محلہ گنجی چھپڑی حسب رپورٹ سکرٹری صاحب + دفعہ ۱۶۶ -

تجویز ہوئی کہ زیر دفعہ ۱۶۶ - ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۹۱ء منادی تمام عام کرائی جاوے +

نمبر ۲۶/۱۵ روپا ستری چوڑا بازار دفعہ ۹۲ +

تجویز ہوئی کہ زیر دفعہ ۹۲ - ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۹۲ء نوٹس میعادی پندرہ یوم جاری ہو +

نمبر ۲۷ - رپورٹ سب کمیٹی تعلیم باختلاف رائے نسبت خرید اخبار سول اینڈ ملٹری نیوز +

تجویز ہوئی کہ خرید اخبار منظور کیا جاوے و چندہ پیشگی پہلے نہیں دیا جاویگا بشرح پیشگی قیمت بعد اختتام سال دی جاوے گی +

نمبر ۲۸ - کاغذات دائر کرنے مقدمات +

تجویز ہوئی کہ حسب منشاء دفعہ ۱۸۶ - ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۹۱ء میونسپل تحصیلدار صاحب کو اختیار دیا جاوے کہ مقدمہ بصیغہ فوجداری دائر کیا جاوے +

(باقی آئندہ)

## پنجاب ریلیجس بُک سوسائٹی انارکلی لاھور

فہرست کتب جو عام مسیحی خوانوں مسیحی مجبروں اور سنڈے سکول کے کام آئیں

### کتب متفرق

عین الحیات - اُردو - ۸ ر تحفۃ النسا - اُردو ۶ ر

احسن القصص " ۲ ر - القاب مسیحی " ۲ ر و ۶ ر

دبستان معرفت - اُردو - ۲ ر مسیحی مسافر مجلد باتصویر نگین اُردو رومن معاً ۱۲

ہدایت الواعظین - اُردو - ۴ ر - ملت تشبیہی - اُردو ۴ ر

عقاید و فرائض - " ۲ ر - اوراد سیرۃ المسیح - رومن ۴ ر و ۴ ر

بائبل کی آئتیں ڈھونڈھنے کی جنتری - رومن ۱ ر

پُرانے اور نئے عہدنامے کی انجیل " ۲ ر و ۴ ر

انجیل کی مُنادی رومن ۱ ر - انتخاب سبق رومن ۲ ر

سنڈے سکول کی جنتری رومن ۰ ر انجیل داؤد " ۳ ر و ۴ ر و ۱ ر

ہدایت الاطفال اردو ۱ ر

ہدایت الطفلان ۰ ر

جنگ مقدس اُردو و رومن ۸ ر و ۱۲ ر و ۶ ر

مسیح ابن اللہ رومن ۲ ر مستورات بائبل رومن ۴ ر

بائبل کی کہانیاں باتصویر اُردو و پنجابی و رومن فی حصہ ۱ ر

انفصال ولادت مسیح اُردو ۴ ر

سچے اوتار کی تاریخ اُردو ۰ ر تعلیم الاطفال اُردو ۱ ر

تقلید المسیح اُردو ۴ ر دس احکام کی تمثیلی حکائتیں " ۰ ر

دُرِ حکمت ۴ ۲ حصہ اُردو (اے - ایل - او - ای) فی حصہ ۱ ر

دُرِ حکمت مجلد بھی ۶ ر قیمت پر مل سکتی ہے

ہمارا بادشاہ اور شفیع رومن ۴ ر

یہہ کتابیں مسیحی خوانوں کے لئے نہایت مفید ہیں اس کے علاوہ مسیحی مذہب کے متعلق ہر قسم کی کتابیں اور مختلف زبانوں انگریزی - اُردو - ہندی پنجابی وغیرہ میں موجود رہتی ہیں - خط و کتابت اس پتہ پر ہونی چاہئے

المشتہر

انارکلی لاھور - اسسٹنٹ سکرٹری پنجاب ریلیجس بک سوسائٹی

## اِشتہار

ایک محنت کش کیٹی کسٹ کی ضرورت ہے جو صرف خدا کے واسطے اپنی زندگی کاٹنا چاہتا ہے - و نیز لوگوں کے روحانی فائدے کا طالب ہو - مجھ مشتہر کے پاس درخواست کرکے گذران وغیرہ کا فیصلہ کرلیوے +

المشتہر

پادری فریڈرک پیرل ڈیرہ اسمٰعیلخاں

## اِشتہار

### امریکن یونائٹڈ پریسبیٹیرین مشن پریس جہلم

یہہ پریس ۵ تاریخ ماہ فروری ۱۸۹۴ء کو جہلم میں جاری ہوگا - جس میں ہر قسم کی عمدہ جلد بندی اور انگریزی و اُردو لیتھوگراف چھپائی ہوا کریگی - چونکہ اس پریس کا خاص مُدعا و غرض مسیحی مذہب کو ترقی اور روشن کرنے کا ہے - اس لئے ہر ایک مسیحی بھائی کی خدمت میں عرض پرداز ہوں کہ براہ مہربانی اس مطبع کی امداد کیلئے جس کسی مسیحی بھائی یا پادری صاحبان کے پاس جس قدر کام ہو عنایت فرماویں +

خط و کتابت مینیجر کے نام ہونی چاھئے

المشتہر

جے - اے - پیٹرسن

مینیجنگ پروپرائٹر

## اِعلان

بیرنگ ہائی سکول کا نیا سال یکم مارچ ۱۸۹۴ء سے شروع ہوگا - پس جو اصحاب اپنے بچوں کو بھیجنا چاہتے ہیں - فوراً پرنسپل کے پاس درخواست کریں - اور ٹھیک یکم مارچ کو اپنے لڑکے سکول میں حاضر کردیں +

بیرنگ ہائی سکول کے ڈیپارٹمنٹ میں دو وظیفے خالی ہیں - جو مڈل پاس طلبا کو دیئے جاوینگے - درخواست فوراً بھیجنی چاہئے +

المشتہر

پادری ای - ایف ای وگرم

ایم - اے - پرنسپل بیرنگ ہائی

سکول بٹالہ ضلع گورداسپور

## لودھیانہ

ماہ جنوری ختم ہوکر فروری کا بھی ایک ہفتہ گذر گیا مگر سردی بدستور ہے - آسمان شب و روز بادلوں سے گھرا رہتا ہے - معلوم ہوتا ہے کہ ہنوز ابر کے دل کا بخار نہیں نکلا :. انسانی سمجھ کے مطابق تو بارش کی اب بالکل ضرورت نہیں ہے - بلکہ زیادتی موجب نقصان تصور کی جاتی ہے - لیکن آسمانی حکمت سے جو کچھ بنی آدم کے لئے مفید ہے وہی ہوگا -

موسمی بیماریاں اب کسی قدر رو بہ تخفیف ہیں جیسا کہ نمبر پیدائش و اموات سے ظاہر ہوتا ہے +

تعداد پیدائش ۴۹ - تعداد فوت ۳۶

پادری ای - پی نیوٹن صاحب مینیجر نور افشاں کے واسطے امریکن مشن پریس لودھیانہ ایم - وائلی کے اہتمام سے چھپا

خدا کی نسبت اُس کو بہت ہی کم غیر ممکن کر سکتی ہے ؀ اگر برعکس اس یکسانی کے ۔ آدمی نہ صرف نیچر کے اوپر باہر سے کام کرے ۔ لیکن اُس کے قوانین اور قوتوں کو اپنے مقصد کے وسائل بنا لینے کے قابل ہے ۔ تو یقیناً یہہ امر خدا کی نسبت زیادہ تر صادق ٹھہریگا ؀ جو کچھ علم طبعی نے ظاہر کیا ہے وہ یہہ ہے کہ ۔ یسوع کے معجزات نیچر ۔ یا انسانی طاقت سے مطلق باہر ہیں ۔ اور اس لئے وہ اعلیٰ ترمعنوں میں معجزات ہیں ۔ لیکن وہ کم از کم بھی ثابت نہیں کر سکتا ۔ اور نہ ثابت کیا ہے ۔ کہ معجزات غیر ممکن ہیں ۔ +

ابھی اس بات کا اشارہ کیا گیا ہے ۔ کہ آدمی وہ کر سکتا ہے ۔ جو بالطبع ایک معجزہ ہے ؀ اور یہہ ایک یقینی حقیقت ہے ؀ ہم نیچر میں ایک انتظام دیکھتے ہیں جس میں قوانین مستقیم حکومت کرتے ۔ اور جو بضرورت خود اپنے طریقوں میں کام کرتے ہیں ۔ لیکن آدمی میں ہم عقل و فہم ۔ اور آزاد مرضی پاتے ہیں ؀ آدمی بصفت اس عقل کے ۔ نیچر کے مقررہ قوانین کے اوپر باہر سے کام کر سکتا ہے ۔ اور نیچر کی رفتار میں نئی ابتدائیں داخل کرنے ۔ اور جدید نتائج کامل کرنے کے لئے اُنہیں استعمال کرتا ہے ۔ حالانکہ محض نیچر خود بخود ایسا کبھی نہیں کر سکتی تھی ؀ ہر ایک عقیل مرضی جو بیرونی فعل میں مؤثر ہوتی ۔ ایک اس طرح کی نئی ابتدا ہے ۔ جو نیچر کے طریق میں کچھہ بالکل نئی چیز داخل کرتی ہے ۔ اور اس لئے وہ اپنے میں ایک معجزہ کی خاصیت رکھتی ہے ؀ یا یوں کہیں کہ جب ہم ایک عقیل منصوبہ کرتے ۔ اور اُسے ظہور میں لانے کو اپنی آزاد مرضی کام میں لاتے ۔ اور عمل شروع کرتے ہیں تو ہم ایک ایسی شے کرتے ہیں ۔ جو نیچر کے مستقیم قوانین ہرگز نہیں کر سکتے تھے ۔ اور بدیں وجہہ وہ ایک فوق الخلقت کام ہے ؀ حقیقتاً ہم ایک فوق الخلقت کام کو ظہور میں لاتے ہیں ۔ اور ایسا کرنے میں ہم شاید بعض قوانین نیچر کو توڑتے بھی نظر آتے ہیں ؀ لیکن فی الحقیقت قوانین نیچر کو اُن کے حسب مطلب ۔ اُنہیں معتبر خدام ۔ اور عقیل آزاد مرضی کے آلات کی مانند کام میں لاتے ہیں ؀ باوجود اس کے نیچر کا ہر ایک قانون اپنے طریقہ میں کام کرتا رہتا ہے ۔ اور اگرچہ ہم قوانین نیچر کو توڑتے ہوئے نظر آتے ہیں ۔ تو یہہ صرف نیچر کے دیگر قوانین ۔ یا دلی قوانین کے وسیلے انکو



روکنے سے واقع ہوتا ہے +

شاید یہہ بہتر ہوگا ۔ کہ ہم اس حقیقت کو دو ایک مثالوں سے ظاہر کریں ؀ مثلاً جب ہم ایک پتھر کو ہاتھ سے اُٹھاتے ہیں ۔ تو بظاہر ہم کشش زمین کے مخالف کام کرتے ۔ یا اُس کو توڑتے ہیں ؀ لیکن یہہ ظاہر ہے کہ کشش زمین ۔ یا قانون میلان کا اثر صرف اس وجہہ سے روکا جاتا ہے ؀ کہ عقل کے اعلیٰ تر قوانین بازو کی طبعی طاقت کو اس مطلب کے لئے استعمال کرتے ہیں ؀ تاہم اس سادہ عمل میں ہم معجزہ کے تمام مختلف اور مشکل اجزا پاتے ہیں یعنی ایک عقیل مرضی نیچر میں بالکل ایک نئی تاثیر کو داخل کرتی ہے ۔ جو نیچر خود بخود اپنے میں داخل نہیں کر سکتی تھی ؀ پھر ہم سٹیم انجن (دھوئیں کی کل) کی حالت پر غور کریں ؀ ایسی چیز کے ایجاد کرنے میں ہم معجزہ کی اصلی مشکلات پاتے ہیں ۔ ہم عقیل مرضی سے ۔ جو نیچر کے اندر ۔ اور اُس کے اوپر کام کرتی ہے ۔ ایک بالکل نئی چیز ایجاد کرتے ہیں ۔ جو محض نیچر خود بخود ہرگز ایجاد نہیں کر سکتی تھی ؀ لیکن یہہ سب اُس عقیل دل سے ایجاد ہوا ۔ جو مرضی کو ظاہر کرتا ہے ۔ اور قوانین و قوائے نیچر کو اس طرح پر کام میں لایا ۔ کہ وہ اُس عقیل مقصد کے حاصل کرنے کے لئے بالاتفاق کام کریں ؀ عقل میلان ہوا ۔ لوہے ۔ آگ ۔ پانی ۔ بھاپ وغیرہ کے قوانین کو کام میں لاتی ۔ اور اُن سبھوں کی مدد سے ایک مفید کل ایجاد کرتی ہے +

جیسا مذکورہ بالا میں ۔ ویسا ہی سب کاموں میں ہم پہلے کسی عقیل تجویز کو اپنے دل میں رکھتے ۔ تب اُسکو انجام دینے کی مرضی پیدا ہوتی ۔ پھر نئی طاقت کو جاری کرتے ۔ یا خفتہ باطنی قوت کی مرضی سے اُسکو بیدار کرتے ۔ تاکہ بازو کو حرکت دیں ۔ اور کام کو انجام پر پہنچائیں ۔ اور قوانین نیچر کو استعمال میں لائیں ۔ تاکہ ہمارا مقصد پورا ہو ؀ وہ عمل جس میں فوق الخلقت پوشیدہ ہے ۔ تحریک مرضی ہے ۔ جس سے نئی طاقت کام میں لائی جاتی ۔ اور عالم محسوس میں ایک نئی بات پیدا ہو جاتی ہے ؀ یہہ سچ ہے کہ یہہ عمل بعید الفہم ہے ۔ اور ہم اُس کا کوئی تفصیلوار بیان نہیں کر سکتے ۔ تاہم یہہ ایک خود آگاہی کی بات ۔ اور یقینی بات ہے ؀ اب اگر آدمی کا محدود

نور افشاں
۱۲
مطبوعہ ۹ فروری ۱۸۹۳ء نمبر ۶